105

آیات نمبر 61 تا 67 میں یہود کی دھوکہ بازی اور ان کے علماء کی بے حسی پر انہیں تنبیہ۔ یہود کا اللہ پر
طنز اور اس کا جواب۔ یہود حسد کی وجہ سے برابر جنگ کی آگ بھڑکاتے رہتے ہیں لیکن اللہ ان کی
کسی سازش کو کامیاب نہیں ہونے دے گا۔ اہل کتاب کو ملامت کہ اگر وہ اسلام قبول کرتے تو
درحقیقت تورات اور انجیل ہی کو قائم کرتے اور ان کے لئے دنیا اور آخرت کی کامیابیوں کے
دروازے کھل جاتے. رسول اللہ ﷺ کو اہل کتاب تک حق بات پہنچانے کی تاکید۔

وَ اِذَا جَآءُوۡکُمۡ قَالُوۡۤا اٰمَنَّا وَ قَدۡ دَّخَلُوۡا بِالۡکُفۡرِ وَ ہُمۡ قَدۡ خَرَجُوۡا
بِہٖ ؕ وَ اللّٰہُ اَعۡلَمُ بِمَا کَانُوۡا یَکۡتُمُوۡنَ ﴿۶۱﴾ اور جب یہ منافق آپ کے پاس
آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم بھی ایمان لے آئے ہیں حالانکہ جب وہ آئے تب بھی کافر
تھے اور جب گئے تو تب بھی کافر کے کافر ہی تھے اللہ ان سب باتوں کو خوب جانتا ہے
جن کو یہ چھپائے ہوئے ہیں وَ تَرٰی کَثِیۡرًا مِّنۡہُمۡ یُسَارِعُوۡنَ فِی الۡاِثۡمِ وَ
الۡعُدۡوَانِ وَ اَکۡلِہِمُ السُّحۡتَ ؕ لَبِئۡسَ مَا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۶۲﴾ آپ
دیکھیں گے کہ ان میں سے اکثر لوگ گناہ کے کاموں اور ظلم و زیادتی کی طرف اور
مال حرام کھانے کی طرف بڑی تیزی سے دوڑ رہے ہیں، یقیناً بڑے ہی برے ہیں وہ
کام، جو یہ لوگ کرتے ہیں لَوۡ لَا یَنۡہٰہُمُ الرَّبّٰنِیُّوۡنَ وَ الۡاَحۡبَارُ عَنۡ
قَوۡلِہِمُ الۡاِثۡمَ وَ اَکۡلِہِمُ السُّحۡتَ ؕ لَبِئۡسَ مَا کَانُوۡا یَصۡنَعُوۡنَ ﴿۶۳﴾ ان
کے مشائخ اور علماء انہیں جھوٹ باتوں کے کہنے اور حرام چیزوں کے کھانے سے کیوں
نہیں روکتے، جو چشم پوشی وہ کر رہے ہیں وہ یقیناً بہت ہی بری ہے وَ قَالَتِ الۡیَہُوۡدُ
یَدُ اللّٰہِ مَغۡلُوۡلَۃٌ ؕ غُلَّتۡ اَیۡدِیۡہِمۡ وَ لُعِنُوۡا بِمَا قَالُوۡا ۘ بَلۡ یَدٰہُ

مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ یہود کہتے ہیں کہ اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے،
انہی کے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں اور ان کے اس قول کی وجہ سے ان پر لعنت کی گئی،
بلکہ اصل بات یہ ہے کہ اللہ کے تو دونوں ہاتھ کھلے ہیں، وہ جیسے چاہتا ہے خرچ کرتا
ہے وَ لَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّ
كُفْرًا ؕ اور جو کچھ آپ کے رب کی طرف سے آپ پر نازل ہوتا ہے اُس نے ان
کے اکثر لوگوں کو بجائے ہدایت کے الٹا سرکشی اور کفر میں ہی بڑھا دیا ہے وَ
اَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ اور ہم نے ان کے
درمیان روزِ قیامت تک کے لئے عداوت اور کینہ ڈال دیا ہے كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا
لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ وَ يَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ
الْمُفْسِدِيْنَ ۝٦٤ جب بھی یہ لوگ جنگ کی آگ بھڑکاتے ہیں اللہ اسے بجھا دیتا ہے
، یہ ہر وقت زمین میں فساد برپا کرنے میں لگے رہتے ہیں اور اللہ فساد کرنے والوں کو
پسند نہیں کرتا وَ لَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ
سَيِّاٰتِهِمْ وَ لَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝٦٥ اور اگر یہ اہل کتاب ایمان لے
آتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو ہم یقیناً ان کی تمام خطائیں معاف فرما دیتے اور ہم ضرور
انہیں راحت و آرام والی جنتوں میں داخل کرتے وَ لَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَ
الْاِنْجِيْلَ وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ وَ مِنْ
تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ اگر یہ لوگ تورات اور انجیل پر اور جو دوسری کتابیں ان پر ان



کے رب کی طرف سے نازل ہوئی تھیں، ان پر عمل پیرا رہتے تو انکے اوپر سے بھی
کھانے کو رزق برستا، اور پاؤں کے نیچے سے بھی ابلتا مِنۡهُمۡ اُمَّةٌ مُّقۡتَصِدَةٌ ؕ وَ
كَثِيۡرٌ مِّنۡهُمۡ سَآءَ مَا يَعۡمَلُوۡنَ ۝٦٦ اگرچہ ان میں سے کچھ لوگ میانہ رو بھی ہیں
لیکن اکثر لوگ جو کچھ کر رہے ہیں نہایت ہی برا ہے رکوع[۹] يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوۡلُ بَلِّغۡ
مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ ؕ وَاِنۡ لَّمۡ تَفۡعَلۡ فَمَا بَلَّغۡتَ رِسٰلَتَهٗ ؕ اے
پیغمبر (ﷺ)! جو کچھ آپ کے رب کی جانب سے آپ پر نازل کیا گیا ہے اسے لوگوں
تک پہنچا دیجئے۔ اگر آپ نے ایسا نہ کیا تو آپ نے اللہ کی رسالت کا حق ادا نہیں کیا وَ
اللّٰهُ يَعۡصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الۡكٰفِرِيۡنَ ۝٦٧ اللہ
آپ کو لوگوں کے شر سے محفوظ رکھے گا، یقینا اللہ ان کافروں کو آپ کے خلاف
کامیابی کا راستہ نہیں دکھائے گا

[# 105]

In verses 61 to 67 warning against the deceit of the Jews and the insensitivity of their scholars. Mockery of Jews to Allah and the response to it. Jews continue to kindle the flames of conflict out of envy, but Allah will not let their plots succeed. Criticism towards the People of the Book, suggesting that had they accepted Islam, the doors to success in this world and the hereafter would have opened for them. Urging the Messenger of Allah [peace be upon him] to convey the truth to the People of the Book.

وَإِذَا جَآءُوكُمْ قَالُوٓا اٰمَنَّا وَقَدْ دَّخَلُوا بِالْكُفْرِ وَهُمْ
قَدْ خَرَجُوا بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوا يَكْتُمُوْنَ ﴿٦١﴾

When they come to you, they say, 'We believe,' but they have entered with disbelief [in their hearts], and they have departed with it [unchanged]. And Allah knows best about what they were concealing [in their hearts].

وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَ
اَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٢﴾

You will see that most of them are running swiftly towards sinful deeds, oppression, and devouring ill-gotten gains. Indeed, evil is what they have been doing.

لَوْ لَا يَنْهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَ الْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ
وَ اَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ۝۶۳

Why do the rabbis and religious scholars not forbid them from saying what is sinful and devouring what is unlawful? Indeed, evil is what they have been doing.

وَ قَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَ لُعِنُوْا
بِمَا قَالُوْا ۘ بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ

The Jews say, "The hand of Allah is tied up." Tied up be their hands, and cursed are they for what they have said. Rather, both His [Mighty] hands are widely outstretched; He bestows [His Blessings] upon whomever He wills.

وَ لَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ
طُغْيَانًا وَّ كُفْرًا ؕ

Indeed, [O Prophet!] what has been sent down to you from your Lord increases many of them in transgression and unbelief.

وَ اَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ

And We have cast among them enmity and hatred until the Day of Resurrection.

كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ وَ يَسْعَوْنَ فِي
الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۶۴﴾

Every time they kindle the fire of war [against you], Allah extinguishes it. They persistently strive to spread mischief on earth, but Allah does not like mischief-makers.

وَ لَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ
سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٦٥﴾

And if the People of the Book had believed and been God-fearing, We would have absolved them of their misdeeds. And We would have admitted them into the Gardens of Delight.

وَ لَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ وَ مَآ اُنْزِلَ
اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ وَ مِنْ تَحْتِ
اَرْجُلِهِمْ ؕ

And if only they had upheld the Torah, the Gospel, and the other scriptures that were revealed to them from their Lord, they would have been blessed with provisions from above them and from beneath their feet.

مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٦﴾

رکوع[۹]

Among them, there is a moderate community, yet most of them are indeed engaged in deeds that are extremely evil.

يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَ اِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ

O Prophet! Convey [to them] what has been revealed to you from your Lord, and if you do not do so, then you will not have conveyed His [complete] message.

وَ اللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٧﴾

And [have no fear], Allah will protect you from the people. Surely, Allah does not guide the disbelieving people.